136455 - داڑھی رکھنے کی وجہ سے بیوی طلاق کا مطالبہ کرتی ہے

سوال

میں جوان ہوں اور اپنی چچا کی بیٹی سے شادی کر رکھی ہے اور اس سے میرے دو بچے بھی ہیں، میں آپ کے علم میں لانا چاہتا ہوں کہ میں شمالی امریکہ کے ایك شہر میں زیرتعلیم ہوں اور اس علاقے میں رہتے ہوئے اللہ نے مجھے ہدایت سے نوازا اور میں نے سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر عمل کرنا شروع کر دیا.
لیکن یہ سنت کی اتباع (اور خاص کر داڑھی رکھنا) میری بیوی کو اچھا نہیں لگا، اور جب بھی میں نے اس معاملہ کی وضاحت کرنا چاہی کہ یہ حکم ہے اور اس پر عمل کرنا لازم ہے بیوی مجھ سے متنفر ہوئی حتی کہ وہ ہسٹیریا جیسی حالت میں ہو جاتی ہے، بلکہ معاملہ یہاں تك جا پہنچا کہ وہ مجھ سے طلق کا مطالبہ کرنے لگی، لیکن میں اس سے انکار کرتا رہا ہوں کیونکہ ہم اپنے وطن سے دور ہیں.
وہ مصر ہے کہ اگر میں نے داڑھی رکھنی ہے تو مجھے طلاق دے دے، اس حالت میں نے مجھے مجبور کر دیا کہ میں نے بعض اوقات داڑھی کاٹنی شروع کر دی، تا کہ ایسا معاملہ پیدا نہ ہو جس کا انجام اچھا نہیں، برائے مہربانی آپ مجھے اور میری بیوی کو اس سلسلہ میں کوئی ایسی نصیحت کریں جو اللہ اور اس کے رسول کو راضی کرنے والی ہو.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آدمی کے لیے داڑھی منڈانا اور کٹوانا حرام ہے؛ کیونکہ داڑھی رکھنے کے سنت نبویہ میں بہت دلائل پائے جاتے ہیں.

آپ تفصیل کے لیے سوال نمبر (110462) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اور پھر مومن پر واجب ہے کہ وہ اللہ سبحانہ و تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے سامنے سرخم تسلیم کرے، اور اسے تسلیم کرنے میں اس کے دل میں کوئی تنگی اور حرج نہیں ہونا چاہیے، جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

تیرے پروردگار کی قسم یہ اس وقت تك مومن ہی نہیں ہو سکتے جب تك یہ آپس کے تمام اختلاف میں آپ کو حاکم نہ مان لیں، پھر جو فیصلہ آپ ان میں کر دیں ان سے اپنے دل میں کسی طرح کی تنگی اور ناخوشی نہ پائیں، اور فرمانبرداری کے ساتھ قبول کر لیں النساء (65).

اور ایك دوسرے مقام پر اللہ رب العزت كا فرمان ہے:

اور كسى بھى مومن مر اور مومن عورت كو اللہ تعالى اور اس كے رسول كے فيصلہ كے بعد اپنے كسى امر كا كوئى اختيار باقى نہيں رہتا، (ياد ركھو) اللہ تعالى اور اس كے رسول كى جو بھى نافرمانى كريگا وہ صريح گمراہى ميں پڑےگا الاحزاب (36).

آپ نے داڑھى ركھ كر اچھا عمل كيا ہے، ہم اللہ كا شكر ادا كرتے ہيں كہ اس نے آپ كو اس كى توفيق و ہدايت نصيب فرمائى.

ہمارى آپ كى عزيز بيوى كو يہ نصيحت ہے كہ وہ اسے بڑى خوشى و راحت اور پورے شرح صدر كے ساتھ قبول كرے اور اسے علم ہونا چاہيے كہ اللہ سبحانہ كى شريعت پر عمل كرنے ميں ہى خير و بھلائى اور كاميابى و نجات ہے، اور جو شخص پورى داڑھى ركھتا ہے اس نے تو سيد ولد آدم نبى صلى اللہ عليہ وسلم اور ان سے پہلے انبياء كى مشابہت اختيار كى ہے، اور صحابہ كرام اور تابعين اور ان كے بعد اہل خير و فضل كے ساتھ شباہت اختيار كى، كيونكہ داڑھى كا منڈانا تو ان آخرى ايام ميں ظاہر ہوا ہے پہلے تو مسلمانوں ميں يہ چيز نہ تھى.

اور اسے قبول كرنے جو چيز اس كى معاون ہو سكتى ہے وہ يہ ہے كہ آپ كى بيوى كو علم ہونا چاہيے كہ اللہ سبحانہ و تعالى اپنے بندوں كو آزمائش كے ليے تنگى اور فراخى سے جو چاہے ديتا ہے.

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اور ہم بطريق امتحان تم ميں سے ہر ايك كو برائى بھلائى ميں مبتلا كرتے ہيں، اور تم سب ہمارى طرف لوٹائے جاؤ گے الانبياء (35).

تو اگر وہ داڑھى سے متنفر ہوتى ہے، يا پھر داڑھى كے ساتھ اسے خاوند اچھا نہيں لگتا تو اسے اس پر صبر كرنا چاہيے كيونكہ اس پر ان شاء اللہ اسے اجروثواب ہوگا، اور اسے اتنا ہى كافى ہے كہ اس كے خاوند نے اپنے پروردگار اور اس كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم كے حكم كى پيروى كى ہے.

رہا مسئلہ اس كے طلاق طلب كرنے كا تو يہ حلال نہيں ہاں اگر اس كا كوئى معتبر سبب موجود ہو تو پھر جائز ہے؛ كيونكہ ابو داود اور ترمذى اور ابن ماجہ ميں حديث مروى ہے:

ثوبان رضى اللہ تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" جس عورت نے بھى اپنے خاوند سے بغير كسى تنگى كے طلاق طلب كى تو اس پر جنت كى خوشبو حرام ہے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (2226) سنن ترمذی حدیث نمبر (1187) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2055) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اس شدید قسم کی وعید سے ہر مسلمان شخص کو ڈرنا چاہیے، اور اس کے لیے بغیر کسی ضرورت کے طلاق طلب کرنے میں اسے مانع بنانا چاہیے.

ہم آپ دونوں کو نصیحت کرتے ہیں کہ آپ حسن معاشرت سے ازدواجی زندگی بسر کریں، اور آپس میں رشتہ داری کا بھی خیال کریں، اور کثرت سے دعاء کریں، کیونکہ دل تو اللہ سبحانہ و تعالی کی انگلیوں کے درمیان ہیں وہ جس طرح چاہتا ہے انہیں گھما دیتا ہے.

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کے حالات کی اصلاح فرمائے اور آپ دونوں کو خیر و بھلائی کی توفیق نصیب کرے.

واللہ اعلم .